150015 _ عورت كيے ليے نماز جمعہ كا حكم

سوال

میری والدہ نماز پنجگانہ سمیت سنتوں ، اشراق اور تہجد کا خصوصی اہتمام کرتی ہیں، لیکن جمعہ کیے دن صرف ایک ہی جامع مسجد میں نماز ادا کرتی ہیں جو کہ تقریباً 9 کلو میٹر دور ہیے، میں نیے اپنی والدہ کو مشورہ دیا ہیے کہ عورت کی گھر میں نماز زیادہ بہتر اور اچھی ہوتی ہیے، لیکن والدہ محترمہ جمعہ کیے لیے جامع مسجد جانیے پر ہی اصرار کرتی ہیں، تو کیا نماز کیے لیے گھر سے نکلنے پر ان کے لیے کوئی حرج تو نہیں ہے؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

"کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے: (اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے مت روکو) چنانچہ اگر آپ کی والدہ خطبہ جمعہ سننے اور استفادے کی نیت سے باپردہ اور حجاب کے ساتھ نکلتی ہیں تو اس عمل میں اور ان پر کوئی حرج نہیں ہے۔ اگرچہ گھر ان کے لیے بہتر ہے، گھر میں ظہر کی نماز کی چار رکعت ادا کریں گی، اور اگر وہ جمعہ کے لیے جائیں تو انہیں آپ مت روکیں بشرطیکہ وہ با پردہ ، صحیح سلامت ہوں اور اچھی نیت ہو کہ خطبہ سنیں اور استفادہ کریں تو اس عمل میں اور ان پر ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں ہے۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم کیے ساتھ مسجد نبوی میں خواتین بھی نمازیں پڑھا کرتی تھیں اور جمعہ کی نماز سمیت خطبہ سننے کیے لیے آتی تھیں ، نبی صلی اللہ علیہ و سلم کیے ساتھ خطبہ جمعہ میں شریک ہونے والی خواتین کی تعداد بھی کافی تھی۔ اس لیے اس عمل میں اور ان پر کوئی حرج نہیں ہیے، تاہم یہ بات ٹھیک ہیے کہ گھر میں نماز ادا کرنا ان کے لیے بہتر ہیے۔" ختم شد

سماحة الشيخ عبد العزيز بن باز رحمه الله

[&]quot;فتاوى نور على الدرب. (2/1051) "